روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

منگل 7؍اگست 2007ء 22؍رجب 1428ہجری 7ظہور 1386ہش جلد 57-92 نمبر 178

10 مہمان

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی بکرؓ بیان کرتے ہیں کہ اصحاب الصفہ محتاج لوگ تھے۔ایک بار رسول کریم ﷺ نے فرمایا جس کے پاس دو کا کھانا ہو وہ تیسرے کو ساتھ لے جائے۔ اسی طرح چار کا کھانا ہو تو پانچویں کو لے جائے۔ حضرت ابوبکرؓ تین مہمانوں کو ساتھ لائے اور رسول اللہؐ 10 کو ساتھ لے گئے۔

(صحیح بخاری کتاب مواقیت الصلوٰۃ باب السمر مع الضیف حدیث نمبر:567)

تمام کارکنان جلسہ، ناظمین، منتظمین اور معاونین کیلئے شکریہ کا اظہار اور بعض ضروری امور کی طرف توجہ

تقویٰ پیدا ہوگا تو شکر گزاری کے جذبات بھی بڑھیں گے

اللہ تعالیٰ کا شکر گزار بنتے ہوئے ہمیشہ اس جذبے سے خدمت پر کمر بستہ رہیں اور کبھی اس کو ٹھنڈا نہ ہونے دیں۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 3۔اگست 2007ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 3۔اگست 2007ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں حضور انور نے امسال منعقد ہونے والے جلسہ سالانہ یو۔کے کے تمام کارکنان، ناظمین اور معاونین کا شکریہ ادا کیا اور بعض انتظامی کمزوریوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے آئندہ کیلئے مزید بہتر پلاننگ کرنے کے بارے میں ضروری ہدایات و نصائح فرمائیں۔حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ براہ راست ایم ٹی اے پر ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے خطبہ کے آغاز میں فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا بے حد شکر و احسان ہے کہ گزشتہ اتوار یو۔کے کا 41واں جلسہ سالانہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اختتام کو پہنچا۔اس دفعہ جلسے سے پہلے بھی اور دوران بھی غیر معمولی بارشوں کا سلسلہ جاری رہا۔بعض دقتوں اور مشکلات کے باوجود کسی نے انتظامیہ سے کوئی شکوہ یا شکایت نہیں کی بلکہ حوصلہ ہی دکھایا۔ایک احمدی کا صبر اور وسعت حوصلہ ایک خصوصی امتیاز ہے اور ہونا چاہئے۔بہرحال اس موسم نے ایک فائدہ انتظامیہ کو یہ پہنچایا کہ ایسی صورتحال میں جو مسائل پیدا ہو سکتے تھے ان کی طرف انتظامیہ کو توجہ دلا دی۔حضور انور نے کار پارکنگ سے متعلق درپیش مسائل بیان کر کے آئندہ کیلئے بہتر پلاننگ کی طرف توجہ دلائی۔

حضور انور نے فرمایا جیسا کہ میں نے گزشتہ خطبے میں افریقہ پاکستان اور قادیان کے جلسوں کی مثال دی تھی کہ کس طرح لوگوں نے صبر کا مظاہرہ کیا اور کرتے ہیں تو اس جلسے میں یہ نظارہ یہاں کے ممبران جماعت اور دنیا کے دوسرے ممالک سے آئے ہوئے افراد جماعت نے بھی دکھا دیا عورتیں اور بچے بسوں کے انتظار میں کئی کئی گھنٹے آرام سے کھڑے بارش میں بھیگتے رہے۔حضرت مسیح موعود کی جماعت بھی عجیب جماعت ہے۔اس بات پر بھی ہمیں اللہ تعالیٰ کا زیادہ سے زیادہ شکر گزار ہونا چاہئے کہ اس نے موسم کے بداثرات سے عمومی طور پر ہمیں محفوظ رکھا۔سرکاری افسران سے بھی اچھے روابط قائم رکھنے چاہئیں صرف خوش فہمی سے ہی کام نہیں لینا چاہئے۔ ہر ایک انسان کا مزاج مختلف ہوتا ہے اس لئے پلاننگ ہمیشہ بدترین حالات کو سامنے رکھ کر ہونی چاہئے اور اس طرح کی پلاننگ میں پھر کم سے کم پریشانیوں کا سامنا ہوتا ہے۔فرمایا کہ عمومی طور پر جلسے کا انتظام بہت اچھا تھا اور جب ہم اپنی کمزوریاں سامنے رکھیں گے تو مزید بہتر ہوگا شامل ہونے والوں کی اکثریت اور پولیس انتظامیہ نے بعد میں انتظامات کو سراہا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ آج میں تمام ناظمین، منتظمین اور معاونین کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے بڑی محنت سے اپنی بساط کے مطابق بہت اچھا کام کیا ہے اور موسمی شدت ان کے کام میں روک نہیں بن سکی تمام معاونین نے مزدوروں سے بھی بڑھ کر کام کیا ہے۔یوگنڈا کے ایک وزیر نے اپنے تاثرات بیان کرتے ہوئے بتایا کہ میں ان تمام معاونین اور کارکنان جلسہ کو کام کرتے دیکھ کر بہت متاثر ہوا ہوں۔حضور انور نے فرمایا اللہ تعالیٰ ان سب کارکنان کو بہترین جزا دے اور آئندہ پہلے سے بڑھ کر حضرت مسیح موعود کے مہمانوں کی خدمت کی توفیق ملے۔پس جلسہ میں شامل ہونے والے ہر احمدی کا فرض ہے کہ ان کے شکر گزار بنیں اور اس کا بہترین طریق ان کیلئے دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو پہلے سے بڑھ کر اپنے فضلوں کا وارث بنائے۔فرمایا کہ ان کارکنان سے بھی میں کہتا ہوں کہ آپ لوگ بھی اللہ تعالیٰ کے شکر گزار بنیں کہ آپ کو اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کے مہمانوں کی خدمت کی توفیق دی پس اس جذبے سے ہمیشہ خدمت پر کمر بستہ رہیں اور کبھی اس کو ٹھنڈا نہ ہونے دیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ ایم ٹی اے کے کارکنان نے بھی 24 گھنٹے تمام پروگراموں کو بڑے احسن رنگ میں کوریج دی ہے۔اس پر بے شمار خطوط آ رہے ہیں۔دنیا میں پھیلے احمدی جذبات سے مغلوب ہیں اور شکر گزاری کے جذبات سے بھرے پڑے ہیں۔ پاکستان سے بے شمار خطوط آئے کہ ہم ان کارکنان کیلئے دعا گو ہیں جنہوں نے ہمیں بھی اس روحانی مائدہ کے فیض سے محروم نہیں رکھا۔ پس یہ ایم ٹی اے کے کارکنان بھی جماعت ہائے احمدیہ عالمگیر کے شکریہ کے مستحق ہیں ان کیلئے بھی بہت دعائیں کریں اور یہی ان کی شکر گزاری ہے۔پس یہ باتیں ہمیں شکر گزاری میں بڑھاتی ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو ایسی قوت قدسیہ عطا فرمائی جس کی وجہ سے آپ کو اطاعت اور قربانی کا نمونہ دکھانے والی جماعت عطا ہوئی۔ بہرحال یہ جلسہ اپنی تمام برکات سے مستفید کرتے ہوئے گزر گیا۔ ہر احمدی کو جو اس جلسہ میں شامل ہوا اللہ تعالیٰ کا شکر گزار ہونا چاہئے کیونکہ یہ شکر گزاری ہی ہے جو ہمیں اللہ تعالیٰ کے مزید انعاموں اور فضلوں کا وارث بنائے گی۔پس دعا کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ آئندہ سال پہلے سے بڑھ کر فضلوں سے نوازے اور ہماری کمزوریوں اور کوتاہیوں کی پردہ پوشی فرمائے۔فرمایا کہ ہر احمدی اللہ تعالیٰ کے اس حکم کو ہمیشہ یاد رکھے کہ تقویٰ پیدا ہوگا تو شکر گزاری کے جذبات بھی بڑھیں گے۔پس ہر احمدی اس بات پر شکر گزار ہو کہ اس نے مسیح موعود کا زمانہ پایا اور اللہ تعالیٰ کے افضال و برکات بھی اترتے ہوئے دیکھے۔اللہ تعالیٰ سب کو توفیق دے کہ شکر گزاری کی حقیقی روح کو سمجھنے والے ہوں۔آمین

مریم شادی فنڈ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنی زندگی میں جو آخری مالی تحریک فرمائی وہ ''مریم شادی فنڈ'' ہے۔

مورخہ 28 فروری 2003ء کے خطبہ جمعہ میں اس تحریک کا اعلان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:۔

''اس فنڈ کا نام مریم شادی فنڈ رکھ دیتا ہوں امید ہے کہ اب یہ فنڈ کبھی ختم نہیں ہوگا اور ہمیشہ غریب بچیوں کو عزت کے ساتھ رخصت کیا جاسکے گا۔''

(الفضل 6 مئی 2003ء)

احباب جماعت کو حضور کی اس تحریک میں خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ضرور حصہ لینا چاہئے اور اپنی شادیوں کے مواقع پر اس تحریک میں بھی ادائیگی کرنی چاہئے تا کہ مستحق، بے سہارا اور یتیم بچیاں بھی عزت کے ساتھ رخصت ہو سکیں نیز ایسے افراد جنہیں اللہ تعالیٰ نے مالی فراخی عطا فرمائی ہے وہ شکرانے کے طور پر اپنی استطاعت کے مطابق ضرور اس بابرکت تحریک میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔جزاکم اللہ

(ناظر اعلیٰ)

ماہر نفسیات کی آمد کا نیا شیڈیول

مکرم ڈاکٹر فرید اسلم منہاس صاحب ماہر نفسیات نے اپنی آمد کے شیڈیول میں تبدیلی کی ہے۔ اب ڈاکٹر صاحب موصوف مورخہ 12۔اگست 2007ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ضرورت مند احباب نئے شیڈیول کے مطابق اپنے معائنہ کیلئے تشریف لائیں جن احباب کی پرچی پہلے سے بن چکی ہے وہ اسی پرچی پر ڈاکٹر صاحب کو دکھا سکیں گے۔مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال۔ربوہ)

عطیہ خون سے آپ قیمتی جان کو بچا سکتے ہیں

جلسہ سالانہ کی برکات

مہماں مسیح کے ہیں خدا کے حبیب ہیں
مہمان میزبان سبھی خوش نصیب ہیں

اک عالم سرور میں کٹتے ہیں رات دن
دنیا سے دور ہٹ کے خدا کے قریب ہیں

ہونٹوں پہ مسکراہٹیں بازو کھلے ہوئے
چاہت چھلک رہی ہے ادائیں عجیب ہیں

سایہ فگن ہے ذکر الٰہی کا رنگ و نور
جادو بیان سارے مقرر خطیب ہیں

پہلو سے کھینچ لیتے ہیں دل سامعین کا
نغمہ سرا یہ خوشنوا جو عندلیب ہیں

سب سچے احمدی ہیں خدا کے حصار میں
آفات گو شدید ہیں بے حد مہیب ہیں

’دل دے کے ہم نے ان کی محبت کو پا لیا‘
دل کے معاملات عجیب و غریب ہیں

ا۔ب۔ناصر

سجدہ شکر

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں:۔
”علو جو خدا تعالیٰ کے خاص بندوں کو دیا جاتا ہے وہ انکسار کے رنگ میں ہوتا ہے اور شیطان کا علو استکبار سے ملا ہوا تھا دیکھو ہمارے نبی کریم ﷺ نے جب مکہ کو فتح کیا تو آپؐ نے اسی طرح اپنا سر جھکایا اور سجدہ کیا جس طرح ان مصائب اور مشکلات کے دنوں میں جھکاتے اور سجدہ کرتے تھے جب اسی مکہ میں آپؐ کی ہر طرح سے مخالفت کی جاتی اور دکھ دیا جاتا تھا۔ جب آپؐ نے دیکھا کہ میں کس حالت میں یہاں سے گیا تھا اور کس حالت میں اب آیا ہوں تو آپؐ کا دل خدا کے شکر سے بھر گیا اور آپؐ نے سجدہ کیا۔“
(ملفوظات جلد دوم صفحہ 404)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

اعلان دارالقضاء

(مکرم نذیر احمد صاحب ترکہ مکرم غلام قادر صاحب مرحوم)

مکرم نذیر احمد صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم غلام قادر صاحب ولد چوہدری نبی بخش صاحب بقضائے الٰہی وفات پاگئے ہیں۔ ان کی وصیت نمبر 7117 ہے۔ مرحوم کے نام قطعہ نمبر 20/1 محلہ باب الابواب ربوہ برقبہ ایک کنال الاٹ ہے۔ یہ قطعہ میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر وارثین کو اس منتقلی پر اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

تفصیل ورثاء مکرم ڈاکٹر غلام قادر صاحب

1۔مکرم محمود احمد صاحب مرحوم (بیٹا)
مرحوم کے ورثاء کی تفصیل
1۔مکرمہ محمودہ بیگم صاحبہ مرحومہ (بیوہ)
2۔مکرم طاہر محمود احمد صاحب (بیٹا)
3۔مکرم خالد محمود احمد صاحب (بیٹا)
4۔مکرمہ سعیدہ حمید صاحبہ (بیٹی)
5۔مکرمہ بشریٰ صاحبہ (بیٹی)
6۔مکرمہ صادقہ ارشاد صاحبہ (بیٹی)
7۔مکرمہ شاہدہ منصور صاحبہ (بیٹی)
8۔مکرمہ زیا خاں صاحبہ (بیٹی)
9۔مکرمہ خالدہ صاحبہ (بیٹی)

2۔مکرم مبارک احمد صاحب مرحوم (بیٹا)
مرحوم کے ورثاء کی تفصیل
1۔مکرمہ ممتاز بیگم صاحبہ (بیوہ)
2۔مکرم آصف احمد صاحب (بیٹا)
3۔مکرم وسیم احمد صاحب (بیٹا)
4۔مکرم رؤف احمد صاحب (بیٹا)

3۔مکرم عزیز احمد صاحب مرحوم (بیٹا)
مرحوم کے ورثاء کی تفصیل
1۔مکرمہ ناصرہ بیگم صاحبہ مرحومہ (بیوہ)
2۔مکرم رفیع احمد صاحب (بیٹا)

4۔مکرمہ امۃ القدیر صاحبہ مرحومہ (بیٹی)
مرحومہ کے ورثاء کی تفصیل
1۔مکرمہ طلعت شاہد صاحبہ (بیٹی)
2۔مکرمہ نجمہ چوہدری صاحبہ (بیٹی)
3۔مکرم جاوید بختیار صاحب مرحوم (بیٹا)
4۔مکرم وقار حمید صاحب (بیٹا)
5۔مکرم امجد حمید صاحب (بیٹا)
6۔مکرم شاہد حمید صاحب (بیٹا)

5۔مکرمہ امۃ الحفیظ صاحبہ مرحومہ (بیٹی)
مرحوم کے ورثاء کی تفصیل
1۔مکرمہ آصفہ احمد صاحبہ (بیٹی)
2۔مکرم شاہد احمد صاحب مرحوم (بیٹا)
3۔مکرم وسیم احمد صاحب (بیٹا)
4۔مکرم ظہیر احمد صاحب (بیٹا)
5۔مکرم نعیم احمد صاحب (بیٹا)
6۔مکرم عارف احمد صاحب (بیٹا)
7۔مکرم راشد احمد صاحب (بیٹا)

6۔مکرمہ امۃ الرشید صاحبہ (بیٹی)

7۔مکرمہ امۃ السلام صاحبہ مرحومہ (بیٹی)
تفصیل ورثاء مرحومہ
1۔مکرم عبدالباری صاحب (بیٹا)

8۔مکرمہ امۃ القیوم صاحبہ (بیٹی)

9۔مکرم نذیر احمد صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔
(ناظم دارالقضاء ربوہ)

ولادت

مکرم نصیر احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ نظارت دعوت الی اللہ تحریر کرتے ہیں۔
اللہ تعالیٰ نے خاکسار کے بھانجے مکرم ڈاکٹر محمود احمد ناصر صاحب واقف زندگی اور مکرمہ صائمہ صدف صاحبہ کو 26 جولائی 2007ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ حضور انور نے از راہ شفقت بچی کا نام بریرہ ناصر عطا فرماتے ہوئے وقف نو کی بابرکت تحریک میں قبول فرمایا ہے۔ محترم ڈاکٹر صاحب موصوف نصرت جہاں سکیم کے تحت ریپبلک آف بینن جا رہے ہیں بچی مکرم بابو عنایت اللہ صاحب کی پوتی اور مکرم محمد حنیف بٹ صاحب کنری ضلع عمرکوٹ کی نواسی ہے اور حضرت میاں محمد دین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے نومولودہ کے نیک، صالحہ، خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے نیز لمبی اور بابرکت عمر پانے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

مکرم ناصر احمد صاحب سابق کارکن روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔
خاکسار معدہ کی تکلیف اور بلڈ پریشر کی وجہ سے علیل ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ وعاجلہ سے نوازے۔ آمین
گزشتہ دنوں 26,25 سال کی عمر کا ایک نوجوان

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

خطبہ جمعہ

دنیا میں سلامتی اگر پھیلے گی تو اس تعلیم سے جس میں تقویٰ شرط ہے

ہر گند کا جواب گند سے دینا اپنے اوپر گند ڈالنے والی بات ہے

آنحضرتﷺ نے اپنی زندگی میں غریبوں سے لاڈ کیا، غلاموں سے پیار کیا اور محروموں کو ان کے حق دلوائے،یہ ہیں سلامتی کے معیار قائم کرنے کے طریق

ہر احمدی کی ذمہ داری ہے کہ اس سلامتی کے پیغام کو ہر طرف پھیلاتا چلا جائے۔ ہر دل میں یہ بات راسخ کردے کہ دین حق تشدد کا نہیں بلکہ پیار اور محبت کا علمبردار ہے

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز (فرمودہ مورخہ 22/جون 2007ء22/احسان 1386 ہجری شمسی)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

جب دنیا میں ہر جگہ فساد پھیلتا ہے اور سلامتی ہر جگہ سے اٹھتی نظر آتی ہے تو جیسا کہ ہم سب جانتے ہیں اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق کی اصلاح کے لئے، اپنے بندوں کو اس فساد سے بچانے کے لئے انبیاء بھیجتا ہے اور جب دنیا سے تقویٰ بالکل اٹھ جاتا ہے اس وقت بھی انبیاء بھیجے جاتے ہیں اور آج سے چودہ سو سال قبل ہم نے دیکھا کہ جب اس زمین پر سے تقویٰ بالکل اٹھ گیا، خشکی اور تری، ہر جگہ پر فساد اپنے عروج پر تھا تو اللہ تعالیٰ نے اپنی آخری شریعت آنحضرتﷺ پر اتار کر دنیا کو اس فساد سے بچانے کے سامان پیدا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ نے آنحضرتﷺ پر قرآن کریم نازل فرما کر حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی کے اسلوب ہمیں سکھائے۔ جن کو پہلے انبیاء کے ماننے والے یا تو بھول چکے تھے یا ان پہلے انبیاء کو اُن اعلیٰ معیاروں کے احکامات دیئے ہی نہیں گئے تھے۔ اور مشرکین کا جہاں تک سوال ہے وہ تو اپنی جہالت میں انتہا کو پہنچے ہوئے تھے۔ تو قرآن کریم نے ہر قسم کے احکامات کے ادا کرنے کے لئے جس اہم ترین نکتہ کی طرف قرآن کریم کے ذریعہ ہمیں توجہ دلائی وہ ہے تقویٰ۔ پس تقویٰ ایک انتہائی اہم چیز ہے جس کا ایک انسان کو اگر فہم و ادراک حاصل ہو جائے تو وہ اللہ تعالیٰ کی صفات پر کار بند ہو سکتا ہے، اس کا پَرتو بن سکتا ہے اور ان کو پھیلانے والا بن سکتا ہے۔

حضرت اقدس مسیح موعود اس اہم نکتہ پر توجہ دلاتے ہوئے ایک جگہ بیان فرماتے ہیں کہ:

''قرآن شریف میں تمام احکام کی نسبت تقویٰ اور پرہیز گاری کے لئے بڑی تاکید ہے۔ وجہ یہ کہ تقویٰ ہر ایک بدی سے بچنے کے لئے قوت بخشتی ہے اور ہر ایک نیکی کی طرف دوڑنے کے لئے حرکت دیتی ہے اور اس قدر تاکید فرمانے میں بھید یہ ہے کہ تقویٰ ہر ایک باب میں انسان کے لئے سلامتی کا تعویذ ہے اور ہر ایک قسم کے فتنہ سے محفوظ رہنے کے لئے حِصن حصین ہے۔ ایک متقی انسان بہت سے ایسے فضول اور خطرناک جھگڑوں سے بچ سکتا ہے جن میں دوسرے لوگ گرفتار ہو کر بسا اوقات ہلاکت تک پہنچ جاتے ہیں اور اپنی جلد بازیوں اور بدگمانیوں سے قوم میں تفرقہ ڈالتے اور مخالفین کو اعتراض کا موقع دیتے ہیں۔ (ایام الصلح ۔روحانی خزائن جلد 14 صفحہ 342)

پس یہ تقویٰ ہی ہے جو دین کی بنیاد ہے اور جب تک (۔) میں یہ قائم رہا وہ اللہ تعالیٰ کے سلامتی کے پیغام کو دنیا میں پھیلاتے چلے گئے اور سعید روحیں ان میں شامل ہوتی چلی گئیں اور اسلام عرب سے نکل کر ایشیا کے دوسرے ممالک میں بھی پھیل گیا، مشرق بعید میں بھی پھیل گیا، افریقہ نے بھی اس کی برکتوں سے فیض پایا اور یورپ میں بھی اسلام کا جھنڈا لہرایا۔ لیکن جب تقویٰ کی کمی ہوتی گئی، جب سلامتی کی جگہ خود غرضیوں نے لے لی، جب محبت پیار کی جگہ حسد، بغض اور کینہ نے لے لی تو ان انعامات اور برکات سے بھی .... محروم ہوتے چلے گئے جو اللہ تعالیٰ نے اپنا تقویٰ دلوں میں رکھنے والوں کے لئے مقدر کی ہوئی تھیں۔ لیکن جیسا کہ مَیں نے کہا اللہ تعالیٰ نے بحر و بر کے فسادوں کو دور کرنے کے لئے آخری تعلیم آنحضرتﷺ پر اتاری۔ آج بھی یہی تعلیم ہے جس نے اندھیروں کو روشنیوں میں بدلنا ہے۔ آج بھی یہی تعلیم ہے جس نے دنیا کے فسادوں کو اپنی سلامتی کے پیغام سے دور کرنا ہے۔ گو کہ وہ لوگ محروم ہو گئے جن کے دلوں سے تقویٰ نکل گیا اور خود غرضیوں اور حسد اور بغض میں بڑھ گئے لیکن خدا تعالیٰ نے آنحضرتﷺ جو اللہ تعالیٰ کے آخری شرعی نبی تھے سے کئے گئے اس وعدے کو کہ .... نے ہی تمام ادیان پر غالب آنا ہے واپس نہیں لے لیا۔ محروم اگر ہوئے تو تقویٰ سے عاری لوگ ہوئے نہ کہ دین...... میں کسی قسم کی کمی ہوئی۔......

پس یہ احمدی کی ذمہ داری ہے کہ اس سلامتی کے پیغام کو ہر طرف پھیلاتا چلا جائے۔ ہر دل میں یہ بات راسخ کردے کہ (۔) تشدد کا نہیں بلکہ پیار اور محبت کا علمبردار ہے۔ ہر سطح پر (۔) کی تعلیم امن اور سلامتی کو قائم رکھنے کی تعلیم ہے۔ (۔) نے قوموں اور ملکوں کی سطح پر بھی امن اور سلامتی قائم کرنے کے لئے جو خوبصورت تعلیم دی ہے اس کا مقابلہ نہ کوئی انسانی سوچ کر سکتی ہے اور نہ کوئی مذہب کر سکتا ہے۔ اس خوبصورت تعلیم پر عمل سے ہی دنیا کا امن اور سلامتی قائم ہو سکتے ہیں۔

دوسری جنگ عظیم کے بعد بھی دنیا میں امن قائم کرنے کے لئے قوموں کی ایک تنظیم اقوام متحدہ کے نام سے ابھری لیکن ہم دیکھتے ہیں کہ اس کا بھی حشر وہی ہوا اور ہو رہا ہے جو اس سے پہلے قائم کردہ تنظیم کا تھا۔ اس میں بڑے دماغوں نے مل کر بڑی منصوبہ بندی کی اور بڑی منصوبہ بندی سے یہ تنظیم بنائی۔ اس میں کئی کمیٹیاں قائم کی گئیں۔ سلامتی کونسل بنائی گئی تاکہ دنیا کا امن اور سکون قائم رکھا جائے، جھگڑوں کو نپٹایا جائے۔ معاشی حالات کے جائزے کے لئے کہ یہ بھی فسادوں کی ایک وجہ بنتی ہے، اس میں ایک کونسل بنائی گئی۔ عدالت انصاف قائم کی گئی۔ لیکن اس کے باوجود آج جو کچھ دنیا میں ہو رہا ہے وہ سب کے سامنے ہے۔ اس سب ناکامی کی وجہ تقویٰ کی کمی ہے۔ اس میں بعض قوموں نے اپنے آپ کو دولت کا معیار رکھتے ہوئے، یا عقل کا معیار رکھتے ہوئے، یا طاقت کا معیار رکھتے ہوئے، یا علم کا معیار رکھتے ہوئے، تکبر کی وجہ سے یا اپنے آپ کو سب سے زیادہ امن و

سلامتی کا علمبردار سمجھتے ہوئے باقی قوموں سے بالا رکھا ہوا ہے۔ مستقل نمائندگی اور غیر مستقل نمائندگی کے معیار قائم کئے ہوئے ہیں جو کبھی انصاف قائم نہیں کر سکتے۔ بغیر روحانی آنکھ کے، اللہ تعالیٰ کی مدد اور تقویٰ کے نہ ہونے کی وجہ سے جب کسی ایک طاقت کو اکثریتی فیصلہ پر قلم پھیرنے کا اختیار ہوگا تو یہ اختیار سلامتی پھیلانے والا نہیں ہوسکتا۔ پس دنیا میں سلامتی اگر پھیلے گی تو اس تعلیم سے جو اللہ تعالیٰ نے آنحضرت ﷺ کو دی ہے جس میں تقویٰ شرط ہے۔ جس کی چند مثالیں اب میں یہاں پیش کرتا ہوں۔

تمام قوموں کے بحیثیت انسان ہونے کے بارے میں قرآن کریم ہمیں تعلیم دیتا ہے۔ فرمایا (۔) (الحجرات:14) کہ اے لوگو یقیناً ہم نے تمہیں نر اور مادہ سے پیدا کیا ہے اور تمہیں قوموں اور قبیلوں میں تقسیم کیا تا کہ تم ایک دوسرے کو پہچان سکو۔ بلاشبہ اللہ کے نزدیک تم میں سے سب سے زیادہ معزز وہ ہے جو سب سے زیادہ متقی ہے۔ یقیناً اللہ دائمی علم رکھنے والا اور ہمیشہ باخبر ہے۔

تو یہ ہے (۔) بھائی چارے کی تعلیم (۔) بھائی چارے کے قیام اور سلامتی کے قیام کے لئے اللہ تعالیٰ کا حکم۔ ایک مومن کو جس میں اللہ تعالیٰ کا تقویٰ ہے، اس بھائی چارے کی تعلیم کو اپنے اوپر مکمل طور پر لاگو کرنے اور دنیا میں پھیلانے کے لئے یہ حکم دیا گیا ہے۔ یہی وہ حکم ہے جس سے دنیا میں ایک دوسرے سے پیار محبت اور ایک دوسرے سے برادری کا تعلق قائم ہوسکتا ہے۔ ورنہ جتنی چاہیں یہ سلامتی کونسلیں بنالیں وہ قوموں کی بے چینی اس لئے دور نہیں کرسکتیں کہ طاقتوروں نے اپنے اختیارات دوسروں سے زیادہ رکھے ہوئے ہیں۔ پس دنیا کی سلامتی کی ضمانت اسی وقت دی جا سکتی ہے، دنیا کی بے چینی اسی وقت دور کی جاسکتی ہے جب قومی برتری کے جھوٹے اور ظالمانہ تصور کا خاتمہ ہو جائے گا۔ یہ بے چینی اس وقت تک دور نہیں ہوسکتی جب تک نسلی اور قومی برتری کے تکبر دل و دماغ سے نہیں نکلتے۔ دنیا میں سلامتی اس وقت تک قائم نہیں ہوسکتی جب تک یہ نسل، قوم اور ملک کی برتری کا احساس رکھنے والوں اور حکومتوں کے دماغوں میں یہ بات راسخ نہیں ہوجاتی کہ ہم آدم کی اولاد ہیں اور ہمارا وجود بھی قانون قدرت کے تحت مرد اور عورت کے ملاپ کا نتیجہ ہے اور ہم بحیثیت انسان خدا کی نظر میں برابر ہیں۔ اللہ کی نظر میں اگر کوئی اعلیٰ ہے تو تقویٰ کی بنا پر اور تقویٰ کا معیار کس کا اعلیٰ ہے یہ صرف خدا کو پتہ ہے۔ کوئی اپنے تقویٰ کے معیار کو خود Judge کرنے والا نہیں ہے۔ خود اس معیار کو دیکھنے والا نہیں ہے، پرکھنے والا نہیں ہے۔ پس اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تمہاری حیثیت، تمہارا دوسرے انسان سے اعلیٰ اور برتر ہونا اس کا کوئی تعلق نہ تمہاری نسل سے ہے نہ تمہاری قوم سے، نہ تمہارے رنگ سے ہے، نہ تمہاری دولت سے ہے، نہ تمہارے اپنے معاشرے میں اعلیٰ مقام سے ہے۔ نہ کسی قوم کا اعلیٰ ہونا، کمزور لوگوں پر اس کے حکومت کرنے سے ہے۔ دنیا کی نظر میں تو ان دنیاوی طاقتوں اور حکومتوں کا مقام ہوگا لیکن خدا تعالیٰ کی نظر میں نہیں۔ اور جو چیز خدا تعالیٰ کی نظر میں قابل قبول نہ ہو وہ بظاہر ان نیک مقاصد کے حصول میں ہی کامیاب نہیں ہوسکتی جس کے لئے وہ استعمال کی جارہی ہے۔ (۔) کہتا ہے کہ تمام انسان جو ہیں ایک خاندان ہیں اور جب ایک خاندان بن کر رہیں گے تو پھر اس طرح ایک دوسرے کی سلامتی کا بھی خیال رکھیں گے جس طرح ایک خاندان کے افراد، ایسے خاندان کے افراد جن میں آپس میں پیار و محبت ہو وہ رکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں قبیلوں اور قوموں کا صرف یہ تصور دیا ہے کہ تم ایک دوسرے کو پہچان سکو۔ یہ پاکستانی ہے، یہ انگریز ہے، یہ جرمن ہے، یہ افریقن ہے۔ ورنہ بحیثیت انسان تم انسان ہو اور جو امیر کے جذبات ہیں، وہی غریب کے جذبات ہیں۔ جو یورپین کے جذبات ہیں، وہی افریقن کے جذبات ہیں۔ جو مشرق کے رہنے والوں کے جذبات ہیں وہی مغرب کے رہنے والوں کے جذبات ہیں۔ پس ایک دوسرے کے جذبات کا خیال رکھو۔ اگر جذبات کا خیال رکھو گے تو سلامتی میں رہو گے۔ پس ہر قوم میں اللہ تعالیٰ نے جو خصوصیت رکھی ہیں، ہر قوم کی اپنی اپنی خصوصیات ہوتی ہیں، ان سے فائدہ اٹھاؤ تا کہ دائمی پیار و محبت کو قائم رکھ سکو۔

پس (۔) کے نزدیک پائیدار سلامتی کے لئے یہی معیار ہے ورنہ جیسا کہ مَیں نے کہا جتنی بھی سلامتی کونسلیں بن جائیں، جتنی بھی تنظیمیں بن جائیں وہ کبھی بھی پائیدار امن و سلامتی قائم کرنے میں کامیاب نہیں ہوسکتیں اور یہ قرآنی تعلیم پہلے صرف تعلیم کی حد تک ہی نہیں رہی بلکہ آنحضرت ﷺ نے اپنی زندگی میں اس پر عمل کیا۔ غریبوں سے لاڈ کیا، غلاموں سے پیار کیا، محروموں کو ان کے حق دلوائے، ان کو معاشرے میں مقام دلوایا۔ حضرت بلالؓ جو ایک افریقن غلام تھے وہ آزاد کروا دیئے گئے تھے۔ لیکن اس وقت کوئی قومی حیثیت ان کی معاشرے میں نہیں تھی۔ لیکن آنحضرت ﷺ کے سلوک نے ان کو وہ مقام عطا فرمایا کہ حضرت عمرؓ نے بھی ان کو سیدنا بلال کے نام سے پکارا۔ پس یہ ہیں سلامتی کے معیار قائم کرنے کے طریق۔

پھر حجۃ الوداع کے موقع پر آنحضرت ﷺ نے کھول کر بیان فرما دیا کہ تم سب آدم کی اولاد ہو اس لئے نہ عربی کو عجمی پر کوئی فوقیت ہے نہ عجمی کو عربی پر کوئی فوقیت ہے۔ اسی طرح رنگ نسل بھی تمہاری بڑائی کا ذریعہ نہیں ہیں۔ پس یہ خوبصورت معاشرہ تھا جو آنحضرت ﷺ نے پیدا کیا............

پھر اللہ تعالیٰ نے بین الاقوامی سلامتی کے لئے حکم دیا ہے جو کہ ان لوگوں کا منہ بند کرنے کے لئے بھی کافی ہے (ان کے لئے تسلی بخش جواب ہونا چاہئے) جو یہ کہتے ہیں کہ اسلام تلوار سے پھیلا اور تشدد کا حکم دیتا ہے۔ بلکہ اس کے الٹ اللہ تعالیٰ تو یہ حکم دیتا ہے کہ جو تمہیں تنگ نہیں کر رہے، جو تم سے جنگ نہیں کر رہے (بعض احکامات کے ماتحت جنگ کی مجبوری بھی تھی۔ وہ تفصیل تو یہاں بیان نہیں ہوسکتی) جنہوں نے تمہارے خلاف تلوار نہیں اٹھائی تو نہ صرف یہ کہ ان سے کسی قسم کی سختی نہیں کرنی بلکہ ان سے نیکی کرو، ان پر احسان کرو، ان کے معاملات میں انصاف کے تمام تقاضے پورے کرو۔ چاہے وہ عیسائی ہے یا یہودی ہے یا کوئی بھی ہو۔

حضرت مسیح موعود اس بارے میں فرماتے ہیں کہ: ”بے شک ان پر احسان کرو، ان سے ہمدردی کرو انصاف کرو کہ خدا ایسے لوگوں سے پیار کرتا ہے“۔ (نور القرآن ۔ روحانی خزائن جلد 9 نمبر 2 صفحہ 435) یہ قرآن کریم کے اس حکم کے تحت ہے جس میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ (۔) (الممتحنہ:9) اللہ تمہیں اس سے منع نہیں کرتا جنہوں نے تم سے دین کے معاملے میں قتال نہیں کیا اور نہ تمہیں بے وطن کیا کہ تم ان سے نیکی کرو اور ان کے ساتھ انصاف کے ساتھ پیش آؤ۔ یقیناً اللہ انصاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

تو اس میں اس حکم کی طرف ہی اشارہ ہے جو دوسری جگہ ہے کہ اگر فساد کو روکنے کے لئے تمہیں تلوار اٹھانی پڑے تو اٹھا سکتے ہو۔ ایسے لوگ جو فتنہ اور فساد پیدا کرنے والے ہیں جنہوں نے تمہارے خلاف تلوار اٹھائی ہے ان کے خلاف ایک قوم اور حکومت کی حیثیت سے اعلان جنگ کر سکتے ہو۔ لیکن اس اجازت سے ناجائز فائدہ نہیں اٹھانا۔ جو تمہارے سے ٹکر نہیں لے رہا، جو تمہیں تنگ نہیں کر رہا، جو تمہارے سے جنگ نہیں کر رہا، جو تمہیں ختم کرنے کے درپے نہیں ہے، تو تمہارا یہ فرض بنتا ہے کہ انصاف کے تقاضے پورے کرتے ہوئے ان سے نیکی کرو، حسن سلوک سے پیش آؤ اور یہی بات ہے جو تمہیں اللہ تعالیٰ کا محبوب بنائے گی۔ اعلان جنگ ہے یا اعلان بیزاری صرف اُن کے ساتھ ہے جن کا دنیا میں فساد کے علاوہ کوئی کام نہیں۔ پس ایسے لوگوں سے دوستی رکھنے اور محبت بڑھانے کی اللہ تعالیٰ اجازت نہیں دیتا۔ لیکن جو امن میں رہ رہے ہیں ان کو بلاوجہ ان کا امن برباد کرنے کی بھی اجازت نہیں دیتا۔ یہاں بھی واضح ہونا چاہئے کہ (۔) تعلیم کے مطابق اعلان جنگ کرنا یا ردّعمل کا اظہار کرنا حکومتوں کا کام ہے۔ ہر شخص جو چھوٹے بڑے گروپ کا ہے اگر اس طرح کرنے لگے تو اپنے ملک میں اپنی حکومتوں کے اندر ایک فساد کی صورت پیدا ہو جائے گی۔ اور بدقسمتی سے یہی چیز ہے جو آج کل مختلف ملکوں میں، (۔) میں جو شدت پسند بنے ہوئے ہیں ان سے ظاہر ہو رہی ہے۔ اپنے ملکوں میں فساد پیدا کیا ہوا ہے جس سے (۔) اور (۔) بدنام ہو رہے ہیں۔

پھر اللہ تعالیٰ کا ایک حکم ہے جو بین الاقوامی سلامتی اور بین المذاہب تعلقات کے لئے بڑا اہم

ہے۔اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ(۔)(انعام:109) اورتم ان کو گالیاں نہ دو جن کو وہ اللہ کے سوا پکارتے ہیں ورنہ وہ دشمنی کرتے ہوئے بغیر علم کے اللہ کو گالیاں دیں گے۔اسی طرح ہم نے ہر قوم کو ان کے کام خوبصورت بنا کر دکھائے ہیں۔ پھر اُن کے ربّ کی طرف اُن کو لوٹ کر جانا ہے تب وہ ان کو اس سے آگاہ کرے گا جو وہ کیا کرتے تھے۔

حضرت مسیح موعوداس بارے میں فرماتے ہیں کہ:''خدا تعالیٰ نے قرآن شریف میں اس قدر ہمیں طریقِ ادب اور اخلاق کا سبق سکھلایا ہے کہ وہ فرماتا ہے کہ(۔) (سورۃ الانعام جزو نمبر7)یعنی تم مشرکوں کے بتوں کو بھی گالی مت دو کہ وہ پھر تمہارے خدا کو گالیاں دیں گے کیونکہ وہ اس خدا کو جانتے نہیں۔اب دیکھو کہ باوجودیکہ خدا کی تعلیم کی رو سے بُت کچھ چیز نہیں ہیں مگر پھر خدا (۔) کو یہ اخلاق سکھلاتا ہے کہ بتوں کی بدگوئی سے بھی اپنی زبان بند رکھو اور صرف نرمی سے سمجھاؤ ایسا نہ ہو کہ وہ لوگ مشتعل ہو کر خدا کو گالیاں نکالیں اور ان گالیوں کے تم باعث ٹھہر جاؤ''۔

(پیغام صلح۔روحانی خزائن جلد23 صفحہ 460-461)

تو یہ ہے معاشرے میں، دنیا میں امن وسلامتی قائم رکھنے کے لئے (۔) کا حکم۔ ہر گند کا جواب گند سے دینا اپنے اوپر گند ڈالنے والی بات ہے۔ مخالف اگر کوئی بات کہتا ہے اور تم جواب میں اُن کو اُن کے بتوں کے حوالے سے جواب دیتے ہو تو وہ جواب میں خدا تعالیٰ تک پہنچ سکتے ہیں۔ یہ انتہائی مثال دے کر(۔) کو سمجھا دیا کہ جب بھی بات کرو تمہارے کلام میں حکمت کا پہلو ہونا چاہئے۔ یہ بھی نہیں کہ بزدلی دکھاؤ اور مداہنت کا اظہار کرو۔ لیکن مَوْعِظَۃُ الْحَسَنَہ کو ہمیشہ پیش نظر رکھو۔ اس حکم کو ہمیشہ سامنے رکھو۔ تو جیسا کہ مَیں نے کہا یہ ایک انتہائی مثال دے کر اللہ تعالیٰ نے ہمیں یہ سمجھا دیا کہ تمہارے غلط ردّعمل سے غیر.........خدا تک بھی پہنچ سکتے ہیں اور ایک (۔) کو خدا کی غیرت سب سے زیادہ ہوتی ہے اور ہونی چاہئے۔ پھر تمہیں تکلیف ہوگی اور اپنے غلط الفاظ کے استعمال کی وجہ سے خدا کو گالیاں نکلوانے کے پھر تم ذمہ دار ہو گے۔ اسی طرح دوسروں کے بزرگوں کو، بڑوں کو، لیڈروں کو جب تم برا بھلا کہو گے تو وہ بھی اس طرح بڑھ سکتے ہیں۔ اسی لئے حدیث میں ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ اپنے باپوں کو گالیاں مت دو۔ تو کسی نے سوال کیا کہ ماں باپ کو کون گالیاں نکالتا ہے۔ آپؐ نے فرمایا جب تم کسی کے باپ کو برا بھلا کہو گے تو وہ تمہارے باپ کو گالی نکالے گا اور یہ اسی طرح ہے جس طرح تم نے خود اپنے باپ کو گالی نکالی۔ تو یہ سلامتی پھیلانے کے لئے (۔) تعلیم ہے کہ شرک جو خدا تعالیٰ کو انتہائی ناپسندیدہ ہے جس کی سزا بھی اللہ تعالیٰ کہتا ہے کہ مَیں معاف نہیں کروں گا ان شرک کرنے والوں کے متعلق بھی فرمایا کہ ان سے اخلاق کے دائرہ میں رہ کر بات کرو۔ تمہارے لئے یہی حکم ہے کہ تمہارے اخلاق ایسے ہونے چاہئیں جو ایک ....کی صحیح تصویر پیش کرتے ہیں۔

پس آج (۔) کا کام ہے کہ اس خوبصورت تعلیم کا پرچار کرے۔ باقی رہا یہ کہ جو (۔) پر استہزاء کرنے سے باز نہیں آتے ان سے کس طرح نپٹا جائے۔ اس بارہ میں خدا تعالیٰ نے بتا دیا کہ ایسے لوگوں کی بدقسمتی نے ان کے فعل ان کو خوبصورت کرکے دکھائے ہیں۔ وہ سمجھتے ہیں کہ ہم بہت اچھی باتیں کر رہے ہیں اور ان لوگوں نے آخر پھر اس زندگی کے بعد خدا تعالیٰ کی طرف ہی لوٹ کر جانا ہے اور جب وہ خدا تعالیٰ کی طرف لوٹ کر جائیں گے تو خدا تعالیٰ انہیں آگاہ کرے گا جو وہ کیا کرتے تھے۔ پھر ان سے وہ سلوک کرے گا جس کے وہ حقدار ہیں۔ جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ(۔)(سورۃ ق:25-26)یعنی اے نگرانو! اور اے گروہو! تم دونوں سخت ناشکری کرنے والے اور حق کے سخت معاند کو جہنم میں جھونک دو۔ ہر اچھی بات سے روکنے والے، حد سے تجاوز کرنے والے اور شک میں مبتلا کرنے والے کو۔ وہ جس نے اللہ کے ساتھ دوسرا کوئی معبود بنا رکھا تھا۔ پس تم دونوں اسے سخت عذاب میں جھونک دو۔

تو یہ اللہ تعالیٰ ان داروغوں کو فرمائے گا۔ اگلے جہان میں ان سے یہ سلوک فرمائے گا۔ جس کام کو اللہ تعالیٰ نے اپنے ذمہ لیا ہوا ہے اس بارے میں ہمیں فکر کرنے کی ضرورت نہیں.........

پھر اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں حکم دیتا ہے کہ دنیا کی سلامتی کا دارومدار انصاف پر ہے اور انصاف کا معیار تمہارا کتنا بلند ہو، اس بارہ میں فرماتا ہے۔(۔)سورۃ المائدۃ آیت 9) کہ اے وہ لوگو! جو ایمان لائے ہو اللہ کی خاطر مضبوطی سے نگرانی کرتے ہوئے انصاف کی تائید میں گواہ بن جاؤ اور کسی قوم کی دشمنی تمہیں ہرگز اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ تم انصاف نہ کرو۔ انصاف کرو یہ تقویٰ کے سب سے زیادہ قریب ہے اور اللہ سے ڈرو یقیناً اللہ اس سے ہمیشہ باخبر رہتا ہے جو تم کرتے ہو۔

اس کی وضاحت کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

''دشمن قوموں کی دشمنی تمہیں انصاف سے مانع نہ ہو۔ انصاف پر قائم رہو کہ تقویٰ اسی میں ہے......''۔ فرماتے ہیں کہ''آپ کو معلوم ہے کہ جو قومیں ناحق ستاویں اور دکھ دیویں اور خونریزیاں کریں اور تعاقب کریں اور بچوں اور عورتوں کو قتل کریں جیسا کہ مکّہ والے کافروں نے کیا تھا اور پھر لڑائیوں سے باز نہ آویں ایسے لوگوں کے ساتھ معاملات میں انصاف کے ساتھ برتاؤ کرنا کس قدر مشکل ہوتا ہے۔ مگر قرآنی تعلیم نے ایسے جانی دشمنوں کے حقوق کو بھی ضائع نہیں کیا اور انصاف اور راستی کے لئے وصیت کی۔..........مَیں سچ سچ کہتا ہوں کہ دشمن سے مدارات سے پیش آنا آسان ہے مگر دشمن کے حقوق کی حفاظت کرنا اور مقدمات میں عدل وانصاف کو ہاتھ سے نہ دینا، یہ بہت مشکل اور فقط جوانمردوں کا کام ہے''۔ یہ تو آسان ہے کہ دشمن سے آدمی بیٹھ کر آرام سے بات کر لے لیکن یہ کہ دشمن کو بالکل بھول جانا اور پھر اس سے انصاف کرنا یہ بڑا مشکل کام ہے۔ بہت دل گردے کا کام ہے...........

فرماتے ہیں کہ''پس خدا تعالیٰ نے اس آیت میں محبت کا ذکر نہ کیا بلکہ معیار محبت کا ذکر کیا۔ کیونکہ جو شخص اپنے جانی دشمن سے عدل کرے گا اور سچائی اور انصاف سے درگزر نہیں کرے گا وہی ہے جو سچی محبت بھی کرتا ہے''۔

(نورالقرآن۔روحانی خزائن جلدنمبر9 نمبر2صفحہ 409-410)

فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے یہ نہیں کہا کہ محبت کرو بلکہ فرمایا کہ تمہارا محبت کا یہ معیار ہونا چاہئے کہ دشمن سے جو اپنی دشمنی کی انتہاء کو پہنچا ہوا ہے۔ اس انتہاء کو، اس مثال کو سامنے رکھیں جو مکّہ والوں نے مسلمانوں سے کی، آنحضرت ﷺ سے کی، قتل کئے، ظلم کئے، لیکن اس کے باوجود فرمایا کہ ایسے لوگوں سے بھی انصاف کرنا۔ اس سے پھر محبت بڑھتی ہے اور یہ ہے وہ سلامتی کا پیغام جو دنیا کو حقیقت میں سلامتی پہنچانے والا بن سکتا ہے۔

تو یہی ہے (۔) کی سچی تعلیم اور اس کے معیار۔ جب سچی محبت ہوگی، انصاف کے تقاضے پورے ہوں گے تو سلامتی کا پیغام بھی پہنچے گا۔ آنحضرت ﷺ کا اسوہ حسنہ بھی یہی تھا جس نے فتح مکّہ کے موقع پر کفّار کے بڑے بڑے سرداروں کو اسلام کی آغوش میں لا ڈالا۔ آپؐ کا یہ اُسوہ دشمنوں کے لئے سلامتی کی پناہ گاہ بن گیا۔ لَاتَثْرِیْبَ عَلَیْکُمُ الْیَوْم کا جو اعلان تھا وہ اس موقع پر اور ہمیشہ سلامتی کی خوشبو بکھیرتا چلا گیا۔ تو یہ ہے وہ معراج جس سے دنیا کی سلامتی وابستہ ہے۔ ورنہ دنیا کی جتنی بھی بڑی سے بڑی انصاف پسند حکومتیں ہیں وہ سازشیوں کے ہاتھوں میں کھلونا بنتی رہیں گی۔ وہ ایسی تنظیموں کے حکموں پر چلتی رہیں گی جن کے ہاتھ میں دنیا کی معیشت کی چابی ہے۔ جو ظاہراً تو دنیا کی سلامتی کی دعویدار ہیں لیکن عملاً بحر و بر میں، خشکی و تری میں فساد بپا کئے ہوئے ہیں۔

تو اس ضمن میں قرآن کریم کے یہ چند احکامات تھے جو مَیں نے بیان کئے جن سے اس خوبصورت تعلیم کی عکاسی ہوتی ہے۔ اللہ کرے وہ دن جلد آئیں جب دنیا میں (۔) کی حقیقی تصویر دکھانے والی حکومتیں بھی قائم ہوں..........تقویٰ پر قدم مارنے والے ہوں۔ اس بات کے حصول کے لئے آج احمدی کا کام ہے کہ دعاؤں میں لگ جائے۔

اللہ تعالیٰ ہماری دعاؤں کو قبول کرے اور اس دنیا کو پیار، محبت اور سلامتی کا گہوارہ بنا دے اور اللہ کرے ہر ایک کا ایک ہی معبود ہو۔ جو خدائے واحد و یگانہ ہے۔

☆......☆......☆......☆

تندرستی ہزار نعمت ہے

اس نعمت کی قدر کریں اور اس کا ایک ذریعہ ورزش ہے

مکرم ڈاکٹر محمد احمد اشرف صاحب

ہارٹ اٹیک (Heart Attack) سے ہسپتال میں داخل ہوا۔ پوچھنے پر اس نے بتایا کہ بچپن سے اب تک ورزش یا باقاعدہ کھیل کی طرف اس نے کبھی توجہ ہی نہیں کی۔ اسی طرح قریباً 35 سال کے ایک نوجوان نے بتایا کہ وہ دل کا بائی پاس آپریشن کروا چکا ہے۔ ایسی بہت سی مثالیں سامنے آ رہی ہیں۔ پہلے پہل 60 سال سے کم عمر کے لوگ شاذ و نادر ہی کبھی دل کی تکلیف کا شکار ہوا کرتے تھے لیکن اب 30,25 سال کی عمر کے کئی جوان بھی دل کی بیماری میں مبتلا دکھائی دیتے ہیں اور صرف ہارٹ اٹیک ہی نہیں، ہائی بلڈ پریشر، ذیابیطس اور بہت سی دوسری بیماریوں کی شرح ہمارے ہاں روز بروز بڑھتی جارہی ہے۔

دراصل مشینوں کی فراوانی نے اس دور کے اکثر انسانوں کو اس قدر آرام طلب بنا دیا ہے کہ اب مشین کے بغیر انہیں چلنا سخت دوبھر معلوم ہوتا ہے۔ بدقسمتی سے وہ حرکت صرف اسی حد تک کرتے ہیں جس حد تک حرکت کرنا ان کی مجبوری ہے۔ جوں جوں جسمانی حرکت میں کمی ہوتی جارہی ہے بہت سے امراض میں اضافہ دکھائی دینے لگا ہے۔ باقاعدہ کھیل یا ورزش نہ کرنا اس کی ایک بڑی وجہ قرار دی جا سکتی ہے۔ ہم تندرست رہنے کیلئے صحت بخش غذا کا تو بسا اوقات خیال کرلیتے ہیں لیکن ورزش یا کھیل کی طرف توجہ بہت کم ہے۔

ورزش سے جسم پر فوری اثر

سانس لینے کی رفتار دو سے چار گنا تک بڑھ جاتی ہے۔ سانس لینے کے عمل کے دوران ہوا کی جو مقدار جسم میں داخل ہوتی ہے وہ چھ گنا تک بڑھ جاتی ہے۔ اس طرح پھیپھڑے زیادہ آکسیجن جسم کے اندر لے جاتے ہیں جو خون میں شامل ہو جاتی ہے۔

دل کے دھڑکنے کی رفتار تیز ہو جاتی ہے اور دل کی ہر حرکت کے ساتھ خون آگے پہنچتا ہے۔ اس طرح اچھی ورزش کے دوران دل قریباً پانچ گنا زیادہ خون جسم میں پمپ کرتا ہے اور یہ زیادہ آکسیجن ملا خون عضلات کو پہنچنے لگتا ہے۔

عضلات کو خون مہیا کرنے والی شریانیں ورزش کے دوران پھیل جاتی ہیں اور خون کی گردش قریباً 25 سے 30 گنا زیادہ ہو جاتی ہے۔ اس طرح خون سے آکسیجن حاصل کرنے اور غذائی اجزا جذب کرنے کا کام عضلات زیادہ مستعدی سے سرانجام دینے لگتے ہیں۔

ورزش کرنے کے فوائد

☆ جسم تندرست، متناسب، مضبوط اور توانا رہتا ہے۔

☆ دل کو صحت مند اور مضبوط رکھنے کیلئے ورزش نہایت مفید کردار ادا کرتی ہے۔

☆ باقاعدہ ورزش کرنے کے نتیجہ میں دل کو اپنا روزمرہ کام کرنے کیلئے زیادہ مشقت نہیں کرنی پڑتی۔

☆ سانس لینے کا عمل بہتر ہو جاتا ہے۔

☆ عضلات بھی زیادہ مضبوط ہو جاتے ہیں۔

☆ آنتوں کی حرکت اور نظام ہضم زیادہ بہتر ہونے سے غذا صحیح طرح ہضم ہوتی اور جزو بدن بنتی ہے۔

☆ باقاعدہ ورزش کرنے سے جسم کا وزن حد سے زیادہ نہیں بڑھتا اور موٹاپا کم ہو جاتا ہے۔

☆ ورزش کرنے والے رات کو زیادہ بہتر اور آرام کی نیند سو سکتے ہیں۔

☆ ورزش اعصابی تناؤ کو برداشت کرنے کی اہلیت اور تفکرات اور پریشانیوں کا سامنا کرنے کی قابلیت بڑھاتی ہے۔

☆ ورزش ایسی توانائی مہیا کرتی ہے جس کے ذریعہ اپنی دلچسپی کے دوسرے بہت سے کام بآسانی کئے جا سکتے ہیں اور انسان خدا تعالیٰ کی نعمتوں سے لطف اندوز ہو سکتا ہے۔

☆ ورزش کرنے والے جسمانی اور ذہنی طور پر خود کو نسبتاً جوان، توانا، چاق و چوبند اور جیتا جاگتا محسوس کرتے ہیں۔

☆ باقاعدہ ورزش کرنے والوں میں بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت بڑھ جاتی ہے جس کے نتیجہ میں کئی خطرناک بیماریاں مثلاً ہارٹ اٹیک، فالج وغیرہ لاحق ہونے کا خطرہ کم ہو جاتا ہے اور خدانخواستہ بیماری آ جانے کی صورت میں اس پر قابو پانا بھی نسبتاً آسان ہوتا ہے۔ مثلاً ورزش کرنے سے جسم کے بلڈ پریشر میں کمی، شوگر میں کمی اور اسی طرح کولیسٹرول میں کمی ہونے لگتی ہے۔

ورزش کس عمر میں کی جا سکتی ہے

ورزش ہر عمر کا شخص کر سکتا ہے۔ بچپن میں شروع کر دیں تو سب سے بہتر ہے۔ سکول میں پی ٹی اور کھیلوں میں معین وقت کیلئے باقاعدہ شامل ہونا بہت اچھی بات ہے۔ اس طرح مجلس کے تحت جہاں جہاں انتظام ہو شام کے وقت وہاں یا دیگر قریبی مقامات پر کھیلوں میں شمولیت کرنا نہایت فائدہ مند ہے۔ کھیلوں میں شریک ہونے والے بچوں کی صحت دوسروں کی نسبت یقیناً زیادہ بہتر ہو گی۔

نوجوانوں کو چاہئے کہ اگر پہلے کسی وجہ سے ورزش یا کھیل کی طرف توجہ نہیں کر سکے تو اب ہی باقاعدگی سے شروع کر دیں۔

بڑی عمر میں بھی کوئی مناسب ورزش شروع کی جا سکتی ہے۔ البتہ ہر شخص کو اپنے مناسب حال ورزش کا انتخاب کرنا چاہئے۔ مثلاً اگر گھٹنے میں تکلیف ہو تو ہاتھوں اور بازوؤں سے زیادہ ورزش کی جا سکتی ہے۔ مثلاً Rowing یعنی کشتی رانی۔

جو لوگ شروع سے ورزش نہیں کرتے رہے اگر ورزش کرنے کا فیصلہ کرلیں تو شروع کرنے سے پہلے ڈاکٹر سے اپنے لئے موزوں ورزش کے انتخاب کے سلسلہ میں ضرور مشورہ کرلیں۔

کیسی ورزش کرنی مفید ہے؟

ورزش اکیلے بھی کی جا سکتی ہے مثلاً جوگنگ (یعنی کچھ وقفے سے تیز چلنا یا دوڑنا) تیراکی، سائیکل سواری، گھڑ سواری، رسی کودنا وغیرہ اور اجتماعی کھیل میں بھی حصہ لیا جا سکتا ہے مثلاً فٹ بال، باسکٹ بال، والی بال، بیڈمنٹن، ٹیبل ٹینس، سکواش، باڑی، میرو ڈبہ وغیرہ۔ لیکن کسی کھیل کا انتخاب کرتے ہوئے اپنی پسند اور حالات کے علاوہ یہ بھی دیکھ لینا چاہئے کہ وہ مندرجہ ذیل اغراض کو کس حد تک پورا کرتی ہے۔

1۔ جسم اور اعصاب کی طاقت بڑھاتی اور جسم میں پھرتی پیدا کرتی ہے۔

2۔ عقل کو تیز کر کے ذہن کو فائدہ پہنچاتی ہے۔

3۔ عملی زندگی میں کام آتی ہے۔

ایسی کھیل جو ان چاروں اغراض کو پورا کرتی ہو صرف ورزش یا کھیل ہی نہیں رہے گی بلکہ اسے اعلیٰ درجہ کی تعلیم قرار دیا جا سکتا ہے۔

ورزش کرنے کا وقت

اجتماعی کھیلیں تو انتظامیہ اور دوسرے کھلاڑیوں کی سہولت کے مطابق ہی کھیلی جا سکتی ہیں لیکن انفرادی کھیل اور ورزش کیلئے دن کا کوئی بھی وقت مقرر کیا جا سکتا ہے۔

صبح ناشتے سے کچھ پہلے یا شام کا وقت ورزش کیلئے زیادہ موزوں سمجھا جاتا ہے لیکن اگر سارا دن وقت نہ مل سکے تو رات کو بھی کھیل یا ورزش کی جا سکتی ہے۔ البتہ کھانے کے فوراً بعد ورزش نہیں کرنی چاہئے۔ اسی طرح بیماری مثلاً نزلہ، زکام وغیرہ کی صورت میں بھی احتیاط بہتر ہے۔ کسی نوعیت کے دائمی مریض کو بہت گرم یا بہت سرد موسم میں بھی ورزش نہیں کرنی چاہئے۔

ورزش کے وقت میں آہستہ آہستہ اضافہ کرنا چاہئے ایک دم زیادہ ورزش شروع کر دینا مناسب نہیں۔ ایک دن میں 30,25 منٹ اچھی ورزش کرنا صحت کیلئے کافی ہے۔

اگر ورزش کے دوران کھچاؤ یا درد محسوس ہو یا سانس بہت پھول جائے تو ورزش میں اضافہ نہیں کریں اور خصوصاً بڑی عمر کے فرد کو رک جانا چاہئے اور ڈاکٹر سے مشورہ کر لینا مفید ہو گا۔

ورزش شروع کیسے کریں؟

☆ ورزش اگر انفرادی ہو تب بھی اپنے کسی قریبی عزیز یا دوست کو ساتھ شامل کر کے آپ اس پروگرام کو زیادہ پُرکشش، پُرلطف اور قابل عمل بنا سکتے ہیں۔

☆ ورزش یا کھیل کیلئے مہنگے مخصوص لباس کی ضرورت نہیں۔ صرف یہ بات یاد رکھیں کہ کپڑے ڈھیلے ڈھالے اور آرام دہ ہوں اور جوتے ایسے ہوں جو آپ کے پاؤں کو اچھی طرح سپورٹ Support کریں۔

☆ کسی بھی سخت کھیل مثلاً تیز دوڑنے یا ٹینس وغیرہ کھیلنے سے فوراً پہلے جسم کو Warm Up یعنی گرم کرلیں۔ مثلاً ایک ہی جگہ پر کھڑے کھڑے چند منٹ دوڑیں۔ اس طرح آپ کا جسم گرم ہو جائے گا اور آپ کو ورزش کرنے میں آسانی ہو گی۔

☆ حقیقت پر مبنی پروگرام بنائیں لیکن اگر شروع شروع میں پوری کامیابی نہ بھی حاصل ہو رہی ہو تو حوصلہ ہرگز نہ ہاریں۔ بلکہ اپنے پروگرام پر نظرثانی کر لیں اور جلد سے جلد دوبارہ کوشش کریں۔

☆ اگر آپ خود کو اس قدر مصروف خیال کرتے ہیں کہ ورزش کے لئے علیحدہ وقت نکالنا محال ہے تو سردست اتنا شائد ضرور کر سکیں کہ مثلاً کام پر جاتے ہوئے یا بازار جاتے ہوئے اپنے روزمرہ معمول کے اندر کچھ تیز پیدل چلنا شامل کر لیں۔ یہ بھی آپ کیلئے کسی حد تک مفید ثابت ہو سکتا ہے۔

کمیلیا

(Camellia Japonica)

یہ پودا بہت کم رفتار سے بڑھتا ہے۔ جھاڑی نما پودا ہونے کے باعث نہ صرف ایک سال بلکہ کئی سال پھول دیتا ہے۔ یہ پودا ان گھروں میں لگایا جاتا ہے جو زیادہ پھول اور پتے پسند نہیں کرتے۔ کمیلیا دیگر جھاڑی دار پودوں کے برعکس زرخیز زمین میں کاشت کرنا پڑتا ہے۔ اگر زمین زرخیز نہ ہو تو اس کے بڑھنے کی رفتار اور بھی کم ہو جاتی ہے۔ اس پودے کے پتے گہرے سبز اور چمکدار ہوتے ہیں۔ ان پتوں کا اپنا حسن ہے جو دیکھنے سے تعلق رکھتا ہے۔ کمیلیا کے پھول بڑے خوش رنگ اور خوبصورت ہوتے ہیں۔ پھولوں کا یہ پودا بیج اور قلموں سے کاشت کیا جاتا ہے۔ کمیلیا کے پودے ڈھلوان پر کاشت کئے جاتے ہیں۔ سست رفتار نشوونما کے باعث یہ پودا زیادہ کاشت نہیں کیا جاتا۔

خبریں

وردی کے بغیر صدر پرویز سے شراکت اقتدار ہوسکتی ہے

پیپلز پارٹی کی چیئر پرسن اور سابق وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ اگر صدر پرویز وردی اتار دیں تو ان سے شراکت اقتدار کر سکتی ہوں بے نظیر نے امریکی ٹی وی کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ آئندہ الیکشن کے بعد اگر میں وزیر اعظم بنی اور صدر پرویز صدارت کے عہدے پر برقرار رہے تو انہیں پارلیمنٹ اور ایوان صدر میں طاقت کا توازن یقینی بنانا ہوگا تاہم انہوں نے کہا کہ صدر پرویز کو وردی اتارنا ہوگی۔

بے نظیر سے ملاقات ہوئی مگر بات آگے نہیں بڑھی

صدر جنرل پرویز مشرف نے کہا کہ بے نظیر بھٹو سے ملاقات ہوئی ہے لیکن بات آگے نہیں بڑھی۔ یہ بات انہوں نے متحدہ قومی موومنٹ کے وفد کے ساتھ گورنر ہاؤس میں ہونے والی ملاقات میں بتائی۔ وفاقی وزیر مواصلات شمیم صدیقی نے کہا کہ ملاقات میں موجودہ اسمبلیوں سے صدر کے باوردی انتخاب کے معاملے پر تبادلہ خیال نہیں ہوا متحدہ موومنٹ کی رابطہ کمیٹی تمام فیصلے کرتی ہے۔ جیسے ہی کمیٹی اس بارے میں کوئی فیصلہ کرے گی تو اس کا اعلان فوری طور پر کردیا جائے گا۔

الیکشن کمیشن نے صدارتی انتخاب کی تیاریاں شروع کر دیں

پاکستان الیکشن کمیشن نے آئندہ صدارتی انتخاب کی ابتدائی تیاریاں شروع کردی ہیں اور اگلے ماہ کے اوائل میں شیڈیول کا اعلان کر دیا جائے گا۔ چیف الیکشن کمشنر جسٹس قاضی محمد فاروق چیف ریٹرنگ آفیسر کے فرائض انجام دیں گے جبکہ چاروں صوبوں کے چیف جسٹس صاحبان یا صوبائی الیکشن کمشنرز صوبائی اسمبلیوں میں صدارتی انتخابات کیلئے ریٹرنگ آفیسرز مقرر ہونگے۔ صدر جنرل مشرف اگلی مدت کیلئے صدارتی امیدوار کے طور پر سامنے آئے ہیں اور صدر نے صدارتی انتخابات میں کامیابی کیلئے مسلم لیگ (ق) اور حکومت کی اتحادی جماعتوں کے اراکین سینٹ قومی وصوبائی اسمبلی سے براہ راست رابطے شروع کردیئے ہیں

(ق) لیگ کا وقت ختم ہوگیا

سابق وزیر اعظم میر ظفر اللہ خان جمالی نے کہا ہے کہ چودھری برادران کی مسلم لیگ کا وقت ختم ہوگیا ہے، آئندہ انتخابات متحدہ مسلم لیگ کے پلیٹ فارم سے لڑیں گے۔ ہم نے متحدہ مسلم لیگ کی بنیاد بھی ڈال دی ہے۔ چودھری شجاعت نے کہا کہ سابق وزیر اعظم میر ظفر اللہ خان جمالی پارٹی چھوڑ چکے ہیں ان کے بیانات کی کوئی اہمیت نہیں۔

افغانستان، بم دھماکہ میں 10 پولیس اہلکار سمیت 20 ہلاک

افغانستان میں تشدد کے مختلف واقعات میں معصوم شہریوں اور 10 پولیس اہلکار سمیت 20 افراد جاں بحق ہو گئے۔ صوبہ کنٹر میں پولیس گاڑی شر پسندوں کی طرف سے بچھائی گئی بارودی سرنگ سے ٹکرا گئی۔ ادھر غزنی کے گورنر معراج الدین پٹن نے الزام لگایا ہے کہ پاکستان کی خفیہ ایجنسی آئی ایس آئی کورین باشندوں کے اغوا میں ملوث ہے۔

9 ہزار جعلی ڈاکٹر انسانی جانوں کے درپے

احتساب بیورو پنجاب کے ڈائریکٹر بریگیڈیئر (ر) فاروق حامد خان نے کہا ہے کہ ملک بھر میں 9 ہزار سے زائد جعلی ڈاکٹر سادہ لوح لوگوں کی جانوں سے کھیل رہے ہیں۔ ستم ظریفی یہ ہے کہ اب تک ان جعل سازوں کے خلاف کوئی بھی ادارہ خاطر خواہ اقدام نہیں اٹھا سکا۔ صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جعلی کالجوں کے بارے کروڑوں روپے کے اشتہارات اخباروں میں شائع ہوتے ہیں مگر کسی بھی ایجنسی نے ان کے خلاف نوٹس نہیں لیا۔ انہوں نے کہا کہ لوگوں میں جعل سازوں کے بارے آگاہی پیدا کرنے کیلئے تمام اداروں کو مثبت کردار ادا کرنا ہوگا۔

(نوائے وقت 3۔اگست 2007ء)

۞ مکرم محمد حنیف شاہد صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ صاحبہ دارالیمن شرقی ربوہ دو ہفتے سے فضل عمر ہسپتال میں برین ہیمبرج و فالج کی وجہ سے داخل ہیں مسلسل دو ہفتے سے بے ہوشی کی حالت میں ہیں۔ احباب جماعت سے مودبانہ درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ موصوفہ کو صحت کاملہ و عاجلہ سے نوازے۔ آمین

مکرم سردار نور احمد مرتضیٰ صاحب ڈوگر دارالیمن وسطی حمد ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے نواسہ احمد بلال باجوہ صاحب ابن مکرم منیر احمد صاحب باجوہ مقیم کینیڈا بعارضہ برین ٹیومر بیمار ہے اور ہسپتال میں داخل ہے عزیزم کا ایک برین ٹیومر کا آپریشن تین سال پہلے بھی ہو چکا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ کامل شفاء عطا فرمائے۔

ڈیلر: سی آر سی شیٹ اور کوائل
الرحیم سٹیل
139 لوہا مارکیٹ لنڈا بازار۔ لاہور
طالب دعا: عبدالرحیم، عبدالقیوم
فون آفس: 7653853-7669818 فیکس: 7663786
Email:alraheemsteel@hotmail.com

ربوہ میں طلوع وغروب 7۔اگست

طلوع فجر	3:54
طلوع آفتاب	5:25
زوال آفتاب	12:14
غروب آفتاب	7:03

چھوٹے سرمایہ سے کام شروع کریں

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

''حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرمایا کرتے تھے کہ (۔) تجارت کرنا نہیں جانتے وہ بڑا سرمایہ چاہتے ہیں نہ انہیں وہ مل سکتا ہے اور نہ کام کر سکتے ہیں۔ لیکن ہندو تھوڑے سے تھوڑے سرمایہ سے تجارت شروع کر دیتے ہیں اور پھر کامیابی حاصل کر لیتے ہیں۔ ہماری جماعت کے لوگوں کو اپنے اس طریق عمل کی اصلاح کرنی چاہئے، اپنا رویہ بدلنا چاہئے اور ہر حال میں بیکاری سے بچنا چاہئے۔ میرے نزدیک بیکار رہنا خودکشی کے مترادف ہے کیونکہ ایک سال بھی جو بے کار رہا ہے اگر کوئی عمدہ ملازمت مل جائے تو بھی اس میں کامیاب نہ ہو سکے گا کیونکہ بیکاری کی زندگی انسان کو بالکل نکما کر دیتی ہے اور کوئی کام کرنے کی ہمت باقی نہیں چھوڑتی۔''

(انوار العلوم جلد 12 ص 583)

New
Mian Bhai
10 Montgomery Road
Lahore -6 Pakistan
Deals in Suzuki Genuine Parts
PH:6313372-6313373

Deals in HRC,CRC,EG,P&O,Sheets &Coil
JK STEEL
6-D Madina Steel Sheet Market
Landa Bazar, Lahore
PH:0092-42-7656300-7642369
Fax:7667414
Talb-E-Duaa: Kamal Nasir, Jamal Nasir

چپ بورڈ، پلائی ووڈ، ڈیزر بورڈ، لیمینیشن بورڈ، ڈور، مولڈنگ کیلئے تشریف لائیں۔
فیصل ٹریڈنگ کمپنی
145 فیروز پور روڈ جامعہ اشرفیہ لاہور
طالب دعا: فیصل خلیل خاں، قیصر خلیل خاں
فون: 7563101 موبائل: 0300-4201198

جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
شاہد اسٹیٹ ایجنسی
مین بازار نشاط کالونی لاہور کینٹ
طالب دعا: شاہد مسعود اعوان
فون آفس: 0300-8180864-5745695

ماہر تعمیرات۔ مہدی علی مرزا

قیام پاکستان کے بعد پاکستان کے جن ماہرین تعمیرات نے فن تعمیر کی گراں قدر خدمات سرانجام دیں اور اس فن کو انجینئرنگ سے علیحدہ ایک فن منوایا ان میں جناب مہدی علی مرزا کا نام بہت نمایاں ہے۔

جناب مہدی علی مرزا 7 ؍اگست 1910ء کو حیدرآباد دکن میں پیدا ہوئے تھے۔ 22 برس کی عمر میں انہوں نے بمبئی کے مشہور جے جے سکول آف آرٹس میں داخلہ لیا۔ جہاں مشہور آرکیٹیکٹ یحیٰی مرچنٹ ان کے استاد تھے لیکن وہ فن تعمیر کی تعلیم مکمل نہ کرسکے اور ایک آرکیٹیکچرل فرم میں ملازم ہوگئے۔ 1937ء میں وہ لندن چلے گئے۔ جہاں انہوں نے اپنی ادھوری تعلیم مکمل کی۔ کچھ عرصے بعد وہ ہندوستان لوٹ آئے اور دہلی پولی ٹیکنیک میں آرکیٹیکچر ڈیپارٹمنٹ میں پڑھانے لگے۔

قیام پاکستان کے بعد 1947ء میں وہ کراچی چلے آئے اور یہاں پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ میں ملازم ہوگئے۔ اس ادارے کے تحت ملک بھر میں متعدد عمارتیں تعمیر کیں۔ وہ اس دوران فن تعمیر کو ایک علیحدہ فن تسلیم کروانے کی جدوجہد میں مصروف رہے اور ان کی انہی کوششوں کے نتیجے میں 1954ء میں کراچی میں پی ڈبلیو ڈی سکول آف آرکیٹیکچر کا قیام عمل میں آگیا۔ جناب مہدی علی مرزا اس سکول کے پہلے پرنسپل مقرر ہوئے۔ یہ سکول آج ایک مکمل فیکلٹی کی شکل اختیار کرچکا ہے۔ 1957ء میں جناب مہدی علی مرزا کی کوششوں سے پاکستان آرکیٹیکٹس کے ادارے ''انسٹیٹیوٹ آف آرکیٹیکٹس پاکستان'' کا قیام عمل میں آیا۔ یہ ادارہ آج بھی فن تعمیر کی خدمت کے لئے کوشاں ہے۔

جناب مہدی علی مرزا ایک جانب تو مشہور امریکن ماہر تعمیر فرینک لائیڈ رائٹ سے بہت متاثر تھے دوسری جانب اسلامی فن تعمیر کے زبردست مداح تھے۔ وہ تاریخ اور جدید ٹیکنیک دونوں کو ہم آہنگ کرنے کے حامی تھے۔

1964ء میں جناب مہدی علی مرزا کینسر کے شکار ہوئے۔ وہ علاج کروانے کے لئے انگلستان بھی گئے لیکن 27 ؍اکتوبر 1961ء کو ان کی زندگی کا ناطہ ٹوٹ گیا۔

حکومت پاکستان نے ان کی وفات کے بعد انہیں تمغۂ حسن کارکردگی عطا کیا۔ ان کے قائم کردہ سکول آف آرکیٹیکچر کی پچیسویں سالگرہ پر جو 1979ء میں منائی گئی۔ ایک آئی اے پی مہدی علی مرزا ایوارڈ قائم کیا گیا جو پاکستان بھر کے فن تعمیر کے ہر ادارے کے بہترین طلباء کو دیا جاتا ہے۔

آسان تشخیص، موثر علاج کیلئے ہومیو پیتھک ادویات کا کتابچہ
صحت اور علاج مفت حاصل کریں۔ ہومیو پیتھک ادویات
کی خریداری نیز تمام امراض کے موثر علاج کیلئے با اعتماد نام
عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
ربوہ پوسٹ کوڈ 35460 فیکس: 047-6212217
① ڈگری کالج روڈ رحمٰن کالونی ربوہ
فون: 047-6211399,6005666
② راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ
فون: 047-6212399,6005622

الاحمد کیمبرج اکیڈمی

رجسٹرڈ منظور شدہ (الحاق شدہ فیصل آباد بورڈ)

- نرسری تا میٹرک، سائنس و آرٹس
- برائے طلباء و طالبات، انگلش میڈیم، اردو میڈیم
- 1200 سے زائد والدین کا اعتماد
- 52 عدد سٹاف ممبران تعلیم یافتہ اور تجربہ کار

آغاز داخلہ و باقاعدہ کلاسز یکم اگست

اردو میڈیم، دارالصدر: 6212407

انگلش میڈیم دارالرحمت: 6213430

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں

ڈیزائن: بخارا اصفہان، شجرکار، دیجی ٹیبل ڈائز، کوکیشن افغانی وغیرہ

احمد مقبول کارپٹس

مقبول احمد خان آف شکرگڑھ

12۔ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل

042-6306163-6368130 Fax:042-6368134

E-mail:amcpk@brain.net.pk

CELL#0300-4505055

معائنہ نظر بذریعہ کمپیوٹر۔ کنٹیکٹ لینز دستیاب ہیں

نعیم آپٹیکل سروس

ڈاکٹر نعیم احمد

عینکیں ڈاکٹری نسخہ کے مطابق لگائی جاتی ہیں

چوک کچہری بازار فیصل آباد

041-2642628

041-2613771

الفضل میں اشتہارات دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں

سچی بوٹی کی گولیاں

NASIR ناصر

ناصر دواخانہ

رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

PH:047-6212434, Fax:6213966

احمد ٹریولز انٹرنیشنل

گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805

یادگار روڈ ربوہ

اندرون و بیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں

Tel:211550 Fax 04524-212980

E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

الفرقان رینٹ اے کار

بہترین گاڑی۔ مناسب کرایہ

CELL#03327055604-03327057406

سپر دھماکہ آفر

اب صرف =/4200 روپے میں مکمل ڈش لگوائیں Neosat ڈیجیٹل ریسیور کے ساتھ

سپلٹ A/C کی مکمل ورانٹی دستیاب ہے

اس کے علاوہ: فریج، ڈیپ فریزر، واشنگ مشین، ٹی وی، کوکنگ رینج، روم کولر، گیزر، مائیکروویو اوون اور دیگر الیکٹرونکس کی اشیاء بازار سے بارعایت حاصل کریں۔

FAKHAR ELECTRONICS فخر الیکٹرونکس

1۔لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور

PH:042-7223347,7239347,7354873

Mob:0300-4292348,0300-9403614

نئی پرانی گاڑیوں کا مرکز

محمود موٹرز

رابطہ: مظفر محمود

فون: 5162622، 5170255

555A مولانا شوکت علی روڈ نزد جناح ہسپتال فیصل ٹاؤن۔ لاہور

گارڈر سریا، ٹی آئرن، پلاسٹک رنگ وروغن، دروازے

چوہدری آئرن سٹور

بیرون غلہ منڈی۔ سرگودھا 0483713984

طالب دعا: محمود احمد 0300-9605517

محبت سب کیلئے ☆ نفرت کسی سے نہیں

مدراسی، اٹالین، سنگاپوری اور ڈائمنڈ کی جدید اور فینسی ورائٹی کیلئے تشریف لائیں۔

الفضل جیولرز

صرافہ بازار سیالکوٹ

طالب دعا: عبدالستار، عمیر ستار

فون شوروم: 052-4592316 فون رہائش: 052-4292793

موبائل: 0300-9613255-6179077

Email:alfazal@skt.comset.net.pk

نیشنل الیکٹرونکس

ایک جانے پہچانے ادارے کا نام جو 1980ء سے آپ کی خدمت کر رہا ہے۔

آپ نے A/C سپلٹ لینا ہو، ریفریجریٹر لینا ہو، کلر T.V لینا ہو، VCD، DVD لینی ہو، واشنگ مشین

کوکنگ رینج، گیزر لینے ہوں تو ایک ہی نام جس کو آپ یاد رکھیں نیشنل الیکٹرونکس

1۔لنک میکلوڈ روڈ پٹیالہ گراؤنڈ جودھامل بلڈنگ لاہور

042-7223228

7357309

0301-4020572

طالب دعا: منصور احمد شیخ

سپیشل آفر۔ مکمل ڈش بمعہ اصل کوریا ریسیور کے ساتھ صرف =/4500 میں

نیز: سپلٹ اے سی کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے۔

Dealer:Sony- Panasonic

Philips. Samsung, LG.

Nobel .Haier, Orient,

نیو محمود ٹیلی ویژن کمپنی

21۔ہال روڈ۔ لاہور 042-7355422-042-7125089-042-7211276

خوشخبری

عثمان الیکٹرونکس

سپلٹ اے سی کی تمام ورائٹی دستیاب ہے

Dawlance, Haier, Sabro, LG

Mitsubishi, Orient & Super Asia

اب مکمل ڈش Neoset ڈیجیٹل ریسیور کے ساتھ =/4500 میں لگوائیں

اس کے علاوہ: فریج فریزر، واشنگ مشین، ٹی وی، کوکنگ رینج، گیزر مائیکروویو اوون اور دیگر الیکٹرونکس دستیاب ہیں۔

سونی ٹی وی پر اسپیشل ڈسکاؤنٹ محدود مدت کیلئے

طالب دعا: انعام اللہ

1۔لنک میکلوڈ روڈ بالمقابل بلڈنگ جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور

7231680

7231681

7223204

سپیشل شادی پیکج

صرف 42,000 میں حاصل کریں

پاکستان الیکٹرونکس

گرمی کا توڑ سپلٹ اے سی، اب تمام کمپنیوں کے سپلٹ A/C کمپنی ریٹ پر حاصل کریں۔

علاوہ ازیں فریج فریزر، واشنگ مشین، کلر T.V، پلازمہ T.V، LCd، مائیکروویو اوون، گیزر، الیکٹرک واٹر کولر نہایت ہی کم قیمت پر حاصل کریں۔ A/C سروس کروائیں۔ صرف =/200 روپے میں اور بجلی کا بل بچائیں 20%

طالب دعا: مقصود احمد ساجد (سابقہ ٹیکنیکل سپروائزر PEL)

042-5124127,042-5118557 Mob:0321-4550127

26/2/c1 نزد غوثیہ چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور

Mob: 0300-9491442

Mob:0300-4742974

TEL:042-6684032

دلہن جیولرز

طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد

Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

DASCO BEST QUALITY PARTS

داؤد آٹوز

ڈیلر: ٹویوٹا، سوزوکی، شہزور ہنڈائی ڈاٹسن کے جینئین اینڈ لوکل پارٹس

13-KA آٹو سنٹر۔ بادامی باغ۔ لاہور

طالب دعا: داؤد احمد، محمد عباس، محمود احمد، ناصر احمد

فون شوروم: 042-7700448-7725205

البشیر۔ اب اور بھی سائنس ڈیزائننگ کے ساتھ

پیج

جیولرز اینڈ بوتیک

ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ

پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز

شوروم 047-6214510 فون 049-4423173 ربوہ

CPL-29FD

بلال فری ہومیوپیتھک ڈسپنسری

زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال

اوقات کار:

موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام

وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر

ناغہ بروز اتوار

86۔علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور

ڈسپنسری کے متعلق تجاویز و شکایات درج ذیل ای میل ایڈریس پر بھیجیے

E-mail:bilal@cpp.uk.net

ہم آپ کیلئے لائے ہیں کھانوں میں نیا مزہ سلوی مصالحہ جات کے ساتھ

سلوی

لذت اور ذائقے سے بھرپور سلوی مصالحہ جات ملاوٹ سے پاک

SALVA Food Industries

Johar Town Lahore. Ph:042-5178774. Mob:0300-8805870 E-mail:Salva@gmail.com